19اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 24فروری 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:

1۔ زراعت

2۔ صنعت، تجارت وسرمایہ کاری

بروز بدھ 3 فروری 2016 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

مارکیٹ کمیٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ سے متعلقہ تفصیلات

*6284: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر زراعت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) مارکیٹ کمیٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ کب قائم کی گئی؟

(ب) مارکیٹ کمیٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ کی دکانوں اور اراضی کی تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ج) مارکیٹ کمیٹی کو سال 14-2013 میں کتنی آمدن کون کون سی مدات میں حاصل ہوئی؟

(د) غلہ منڈی اور فروٹ منڈی کی منتقلی کے بعد جن آڑھتیوں کو وہاں دکانیں الاٹ کی جائیں گی ان کے پاس پہلی منڈیوں میں موجود دکانوں کا کیا سٹیٹس ہوگا، کیا یہ ان کے پاس رہیں گی یا ان سے واپس لے لی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

جواب

وزیر زراعت

(الف) مارکیٹ کمیٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ 1941 میں قائم کی گئی۔

(ب) مارکیٹ کمیٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ کے پاس 298 دکانات ہیں جن میں 127 آڑھتیوں کی ملکیت ہیں اور رینٹ کی 171 دکانات مارکیٹ کمیٹی کی ملکیتی ہیں جبکہ غلہ منڈی کا رقبہ 48 کنال 4 مرلہ 128 مربع فٹ ہے۔ غلہ منڈی 99 سالہ لیز پر بلدیہ سے مارکیٹ کے نام 1961 کو ٹرانسفر ہوئی جس میں آڑھتیان کی دکانات ملکیتی ہیں۔ آفس بلڈنگ، گیراج، ریسٹ ہاؤس، 2 عدد گڈز خانہ غلہ منڈی میں موجود ہیں۔

(ج) مارکیٹ کمیٹی کو درج بالا سال میں کل 62 لاکھ 21 ہزار 583 روپے کی آمدن ہوئی۔ مدات کی تفصیل اس طرح سے ہے۔

لائسنس فیس	مارکیٹ فیس	کرایہ دکانات	پارکنگ فیس	ریٹ لسٹ	پراپرٹی ٹرانسفر فیس	منافع	متفرق	میزان
2 لاکھ 66 ہزار 290	42 لاکھ 53 ہزار 382	15 لاکھ 28 ہزار 402	1 لاکھ 69 ہزار 70	1 لاکھ 57 ہزار 500	98 ہزار	16 ہزار 639	32 ہزار 300	62 لاکھ 21 ہزار 583

(د) پرانی سبزی منڈی میں آڑھتی حضرات کے پاس جو دکانات ہیں وہ TMA کی ملکیت ہیں اور وہ TMA کے کرایہ دار ہیں۔ نئی سبزی منڈی کی منتقلی کے بعد دکانات TMA کے کنٹرول میں ہونگی اور اس کا فیصلہ TMA کرے گی۔

جبکہ غلہ منڈی میں آڑھتی حضرات کے پاس جو دکانات ہیں وہ ان کی ملکیت ہیں اور انہی کے پاس رہیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2016)

لاہور: سبزی اور فروٹ منڈیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2456: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر زراعت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں سبزی اور فروٹ منڈی کہاں کہاں واقع ہیں۔ہر مارکیٹ میں کتنی دکانیں ہیں اور کتنے رقبہ پر محیط ہیں۔ان کی مارکیٹ کمیٹیوں کے چیئرمین / ایڈمنسٹریٹر کون کون ہیں چیئرمین / ایڈمنسٹریٹر کب مقرر ہوئے اور انہیں کتنا کتنا اعزازیہ ماہانہ دیا جاتا ہے نیز دیگر کیا کیا مالی و دیگر سہولیات انہیں حاصل ہیں؟

(ب) مارکیٹ کمیٹیوں کے چیئرمینز میں سے کتنے افراد پہلی مرتبہ کسی کمیٹی کے چیئرمین منتخب ہوئے۔ کیا یہ چیئرمین اس سے قبل کسی بھی مارکیٹ کمیٹی کے کبھی ممبر بھی رہے یا ان کا ان مارکمیٹیوں میں کاروبار کرنے کا کوئی تجربہ تھا؟

(ج) گزشتہ تین سال میں ان مارکیٹ کمیٹیوں نے کیا کیا ترقیاتی کام کروائے۔خرچ اور پراجیکٹ کی تفصیل سے مطلع فرمائیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان تمام سبزی اور فروٹ منڈیوں کی سڑکات تباہ حال ہیں۔ہر وقت گندگی کے ڈھیر لگے رہتے ہیں اور تمام منڈیوں میں بڑے پیمانے پر منتھلیاں وصول کر کے ناجائز قبضے اور تھڑے الاٹ کئے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور: جی ٹی ٹی سی مغل پورہ میں اساتذہ و دیگر سٹاف کی تفصیل

*5576: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر مغل پورہ لاہور میں لیکچرارز کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں، کتنی اسامیاں اس وقت خالی ہیں، حکومت ان خالی اسامیوں کو کب تک پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(ب) مذکورہ انسٹیٹیوٹ میں کتنے لیکچرار تین سال کے عرصہ سے زائد تعینات ہیں؟

(ج) مذکورہ ٹریننگ سنٹر میں سکیل ایک تا 16 سٹاف کی کتنی تعداد ہے، گریڈ اور عہدہ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) گریڈ ایک تا 16 کے سٹاف میں جو عرصہ تین سال سے زائد تعینات ہیں ان کی عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 24 مارچ 2015)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ مغل پورہ لاہور میں لیکچرار کی کوئی منظور شدہ اسامی نہ ہے البتہ چیف انسٹرکٹر سکیل 17 کی کل 8 منظور شدہ اسامیاں ہیں اس وقت دو خالی اسامیاں ہیں جو کہ ترقی کی بنیاد پر، پُر کی جاتی ہیں جلد ہی ان خالی اسامیوں کو پُر کر دیا جائے گا۔

(ب) ادارے میں لیکچرار کی کوئی منظور شدہ اسامی نہ ہے البتہ تین (3) چیف انسٹرکٹر سکیل 17 تین سال کے زائد عرصہ سے تعینات ہیں۔

(ج) ادارہ ہذا میں سکیل 01 تا 16، سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں 168 ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گریڈ ایک تا 16 کے سٹاف کی تفصیلات جو ادارہ میں تین سال کے زائد عرصہ سے تعینات ہیں۔

نمبر شمار	منظور شدہ اسامی کا نام	سکیل	اسامیوں کی تعداد
1	سینئر انسٹرکٹر	16	18
2	سٹینو گرافر	15	1

3	انسٹرکٹرز	14	27
4	امام مسجد	11	1
5	ڈسپنسر	11	1
6	سینئر کلرک	9	1
7	ڈسپنسر	8	1
8	سکلڈ ورکر	8	1
9	سٹور کیپر	7	1
10	جونیئر کلرک	7	4
11	اسسٹنٹ سٹور کیپر	5	1
12	ہوسٹل سپرنٹنڈنٹ	5	1
13	ڈرائیور	5	3
14	ورکشاپ اٹنڈنٹ	2	11
15	نائب قاصد	2	3
16	کُک	2	1
17	مصالچی	2	1
18	واٹر کیریئر	2	2
19	مالی	2	1
20	چوکیدار	2	1
21	خاکروب	2	4
		میزان	85

(تاریخ وصولی جواب 21 مئی 2015)

غلہ منڈی ٹوبہ ٹیک سنگھ کی منتقلی سے متعلقہ تفصیلات

*6285: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں غلہ منڈی کو نئی جگہ پر منتقل کرنے کے منصوبہ پر عمل جاری ہے؟

(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تو غلہ منڈی کی منتقلی کے لئے محکمہ میں کیاپیمانہ یایارڈ سٹک مقرر کیا گیا ہے؟

(ج)کیا محکمہ کو غلہ منڈی کی منتقلی کے لئے سٹیک ہولڈرز مثلاً انجمن آڑھتیاں، انجمن پلے داراں، دکانداران، کاشتکاروں، شہریوں یا عوامی نمائندگان کی طرف سے کوئی درخواست یا تجویز موصول ہوئی ہے؟

(د)کیا محکمہ نے مذکورہ بالا انجمنوں سے غلہ منڈی کی منتقلی کے لئے کوئی رضامندی یارائے طلب کی ہے، اکثریت کی اس بارے میں رائے کیا ہے اگر ایسا نہیں کیا گیا تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ہ)مارکیٹ کمیٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ذمے بورڈ فنڈ کا کتنا قرض واجب الادا ہے اور مارکیٹ کمیٹی پر سالانہ کتنا مارک اپ ادا کر رہی ہے یا کرے گی؟

(و)کیا پہلے سے مقروض کمیٹی کے لئے مناسب ہو گا کہ وہ سٹیک ہولڈرز کے ناپسندیدہ منصوبہ کے لئے مزید قرض حاصل کرے؟

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ضلع گجرات میں قائم ٹیکنیکل اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*5579: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع گجرات میں کتنے ٹیکنیکل ادارے کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ب)ان اداروں میں منظور شدہ اسامیاں ادارہ وائز اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ج)ان اداروں میں خالی اسامیاں گریڈ وائز بتائیں؟

(د)کتنے اداروں میں سربراہ کام کر رہے ہیں اور کس کس ادارے میں اسامیاں خالی ہیں؟

(ہ)مذکورہ ضلع میں 2009 سے اب تک کتنے نئے ٹیکنیکل ادارے بنائے گئے؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 24 مارچ 2015)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف)ضلع گجرات میں ٹیوٹا کے زیر انتظام کل نو ادارے ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ سویڈش پاکستانی کالج آف ٹیکنالوجی، سروس موڑ گجرات

2۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ، سروس گجرات

3۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (خواتین) جلالپور جٹاں روڈ گجرات

4۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (خواتین) نیا آرا امین ڈار گلی کھاریاں

5۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (خواتین) نزد ہسپتال چوک ملکہ منگلیہ

6۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ سنٹرز، نزد کھو کھا سٹاپ جلالپور جٹاں ضلع گجرات

7۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، جی ٹی روڈ کھاریاں

8۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، جی ٹی روڈ نزد راجپوت ہوٹل سرائے عالمگیر

9۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، دھلیاں چوک نزد فضل پلازہ ڈنگہ

(ب) ادارہ وائز منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان اداروں میں خالی اسامیوں کی گریڈ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مندرجہ بالا تمام اداروں میں سربراہ کام کر رہے ہیں البتہ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (خواتین) منگلیہ میں ورکشاپ مینجر BS-16 کی اسامی خالی ہے جس کا اضافی چارج مسمات بشریٰ، ٹریڈ انسٹرکٹر کو سونپا گیا ہے۔

(ہ) ضلع گجرات میں 2009 سے اب تک ایک ادارہ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، ڈنگہ وفاقی حکومت (NTVTEC) کے تعاون سے قائم ہوا ہے اور اس ادارے کا انتظام (NTVTEC) نے 30 جنوری 2014 کو ٹیوٹا کے سپرد کیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 مئی 2015)</u>

<u>تحصیل فیصل آباد: سبزی، فروٹ وغلہ منڈیوں سے متعلقہ تفصیلات</u>

<u>*6585: میاں طاہر</u>: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل فیصل آباد میں محکمہ زراعت کی کتنی مارکیٹ کمیٹیاں، سبزی وفروٹ منڈیاں اور غلہ منڈیاں کہاں کہاں قائم ہیں؟

(ب) ان کی سال 15۔2014 اور 14۔2013 کی آمدن کتنی ہے اور ان کی آمدن کے ذرائع کیا کیا ہیں؟

(ج)ان میں کتنی دکانیں ہیں، کتنی سرکاری ہیں اور کتنی غیر سرکاری ہیں، یہ دکانیں کرایہ پر دی ہوئی ہیں یا دیگر کسی استعمال میں ہیں؟

(د)ان مارکیٹوں کی صفائی اور دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین تعیات ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 2 جون 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

گوجرانوالہ: انڈسٹریل اسٹیٹس سے متعلقہ تفصیلات

*6050: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ انڈسٹریل اسٹیٹس کے باوجود گوجرانوالہ میں بہت سی انڈسٹری اور کارخانے شہری آبادی میں موجود ہیں اور وہ آبی آلودگی، فضائی آلودگی اور صوتی آلودگی پیدا کر رہے ہیں؟

(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت شہریوں کے وسیع تر مفاد میں مذکورہ انڈسٹریز، کارخانے، انڈسٹریل اسٹیٹس میں منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 13 فروری 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف)ہاں یہ درست ہے کہ ضلع گوجرانوالہ میں شہر کی حدود میں حالیہ سروے کے مطابق 1475 انڈسٹریل یونٹس ہیں۔ جہاں تک آلودگی پیدا کرنے کا تعلق ہے تو یہ معاملہ محکمہ تحفظ ماحولیات کے دائرہ کار میں آتا ہے۔

(ب)حکومت پنجاب نے شہر میں لگائے گئے کارخانوں کو باہر منتقل کرنے کے لئے کچھ اضلاع میں انڈسٹریل اسٹیٹ قائم کرنے کے لئے سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو، ایم ڈی پیسک اور چیف ایگزیکٹو آفیسر پیڈمک کو چٹھی لکھی جس میں گوجرانوالہ ضلع کی تحصیل وزیر آباد میں سمال انڈسٹریل اسٹیٹ تجویز کی

گئی ہے۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) مستقبل میں ان کارخانوں کو وہاں منتقل کر دیا جائے گا۔ مزید براں سمال انڈسٹریل اسٹیٹ گوجرانوالہ کو مزید بہتر بنانے کے لئے ایک سکیم بعنوان

Development of Infrastructure in Industrial Estate of Small Industrial Estate-I Gujranwala, Small Industrial Estate-II Gujranwala, Small Industrial Estate-I Sialkot-I and Small Industrial Estate Bahawalpur

جس کی تخمینہ لاگت 203 ملین روپے مورخہ 2015-03-30 کو منظور کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جولائی 2015)

سرٹیفائیڈ سیڈ کی خرید و فروخت اور ریٹس سے متعلقہ تفصیلات

*6942: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر زراعت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب سیڈ کارپوریشن نے سرٹیفائیڈ سیڈ بمطابق سرکاری نرخ Rs.1300/- فی 40 کلو گرام کے حساب سے خریدا اور اگر مزید اس پر کوئی اخراجات ہوئے ہیں تو اس کی تفصیل نیز سیڈ پر فی من کتنی لاگت آئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب سیڈ کارپوریشن نے زمینداران / کاشتکاران کے لئے 2014-15 میں -/1840 روپے فی KG40 کے حساب سے فروخت کا ریٹ مقرر کیا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ کی ناقص پالیسیوں کی بدولت ضلع ساہیوال میں ایک لاکھ تھیلہ جبکہ جھنگ، خانیوال، رحیم یار خان و دیگر سٹورز سے بھی کثیر تعداد میں سرکاری سیڈ فروخت نہ ہو سکا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ باقی ماندہ سیڈ کو بالترتیب -/1276، -/1235 اور -/1230 روپے میں اربن مارکیٹ میں فروخت کیا گیا۔ جس سے گورنمنٹ کو کروڑوں روپے کا نقصان برداشت کرنا پڑا؟

(ہ) کیا حکومت پنجاب سیڈ کارپوریشن کو پنجاب کے دیگر اداروں جیسا کہ PHATA کی طرز پر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ کسانوں اور کاشتکاروں کو کم سے کم ریٹ پر سیڈ کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے اور اس پر اخراجات کی لاگت بھی کم سے کم آئے؟

(و) کیا حکومت اس بات کا بھی ارادہ رکھتی ہے کہ ہر ضلع لیول پر سیڈ کی بہتر فروخت اور زمینداران / کاشتکاران کو بہتر و بروقت سہولیات کی فراہمی کے لئے محکمہ خوراک کی طرز پر وہاں کے عوامی نمائندوں کو بھی شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ کسانوں کا استحصال کم سے کم ہو سکے ؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 15 ستمبر 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں قائم انڈسٹریز میں واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس سے متعلقہ تفصیل

*6065: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے صنعتی یونٹس ہیں ؟

(ب) مذکورہ صنعتی یونٹس سے نکلنے والا کیمیکل شدہ گندہ اور زہریلا پانی کہاں ڈالا جاتا ہے ؟

(ج) کیا مذکورہ صنعتی یونٹس میں واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ نصب کیے گئے ہیں اگر نہیں تو ان کے مالکان اور انتظامیہ کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے ؟

(د) کیا چناب سپننگ ملز ٹوبہ ٹیک سنگھ، کمالیہ شوگر ملز اور چودھری شوگر ملز میں واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ نصب کئے گئے ہیں ؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مختلف اقسام کے چھوٹے بڑے تقریباً 178 صنعتی یونٹس ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ تمام صنعتی یونٹس سے گندے اور زہریلے پانی کا اخراج نہیں ہوتا۔ تاہم جن چند یونٹس سے گندے اور زہریلے پانی کا اخراج ہوتا ہے وہ یا تو سیوریج میں ڈالا جاتا ہے یا سوکڑ سیم نالہ میں۔

(ج) کسی بھی صنعتی یونٹ میں واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ نصب نہ ہے۔ ان کے خلاف کارروائی محکمہ انوائرمینٹل پروٹیکشن ڈیپارٹمنٹ کے دائرہ اختیار میں ہے۔

(د)چناب سپننگ ملز ٹوبہ ٹیک سنگھ، چودھری شوگر ملز گوجرہ اور کمالیہ شوگر ملز میں سے کسی بھی صنعتی یونٹ میں واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ نصب نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2015)

لاہور: سیم و تھور سے متاثرہ اراضی و بحالی سے متعلقہ تفصیلات

*7137: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور ڈویژن میں اس وقت سیم و تھور سے متاثرہ اراضی کتنی ہے اس متاثرہ اراضی کو قابل کاشت بنانے کے لئے کیا کوئی منصوبہ بنایا گیا ہے؟

(ب) گزشتہ تین سالوں میں کتنی سیم و تھور سے متاثرہ اراضی کو قابل کاشت بنایا گیا ہے؟

(ج) گزشتہ تین سال میں سیم و تھور سے متاثرہ اراضی کو قابل کاشت بنانے پر کتنے اخراجات ہوئے اور ان اخراجات میں سے حکومت پنجاب نے کتنی رقم فراہم کی اور وفاقی حکومت نے کیا مالی تعاون کی؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

غیر مسلم افراد کو ووکیشنل ٹریننگ سے متعلقہ مسائل

*7106: محترمہ شنیلا روت: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کے زیر انتظام پنجاب بھر میں کتنے ادارے ہیں اور کون کون سے اضلاع میں کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں میں امسال کتنے افراد زیر تربیت ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان اداروں میں نان مسلم افراد داخلے کے اہل نہیں؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا غیر مسلم پاکستانی شہریوں کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں؟

(ہ) غیر مسلم افراد کی پیشہ ورانہ تربیت اور ہنر سازی کے لئے حکومت کیا کر رہی؟

(و) کیا حکومت PVTC کی پالیسی تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ غیر مسلم پاکستانی شہری ان اداروں سے مستفید ہو سکیں؟

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کے زیر انتظام پنجاب بھر میں 223 ووکیشنل ٹریننگ کے ادارے کام کر رہے ہیں یہ ادارے پنجاب کے تمام اضلاع میں واقع ہیں۔

(ب) رواں مالی سال ان اداروں میں 67485 طلباء فنی تربیتی کورسز میں زیر تربیت ہیں۔ چونکہ یہ کورسز چھ ماہ پر محیط ہیں لہذا سال کے اختتام تک ان کی تعداد تقریباً دُگنی ہو جائیگی۔

(ج) جی نہیں! زکوٰۃ فنڈز سے چلنے والے کورسز میں صرف مستحقین زکوٰۃ طلباء و طالبات داخلے کے اہل ہیں جبکہ غیر مسلم طلباء و طالبات زکٰوۃ فنڈ سے پڑھائے جانے والے کورسز کے علاوہ دیگر فنڈ سے پڑھائے جانے والے تمام کورسز میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ اس وقت 904 غیر مسلم طلباء و طالبات ان ووکیشنل ٹریننگ کے اداروں میں زیر تربیت ہیں۔

(د) جی نہیں! یہ غلط ہے۔ جیسا کہ اوپر تفصیلاً عرض ہے کہ غیر مسلم طلباء و طالبات کے ساتھ کوئی امتیازی سلوک روا نہیں رکھا گیا۔ غیر مسلم طلباء و طالبات زکٰوۃ فنڈ سے پڑھائے جانے والے کورسز کے علاوہ دیگر فنڈ سے پڑھائے جانے والے تمام کورسز میں داخلہ لے سکتے ہیں۔

(ہ) پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل حکومت پنجاب کا وہ انقلابی ادارہ ہے جو نا صرف مسلم بلکہ غیر مسلم طلباء و طالبات بے روزگار نوجوانوں کی پیشہ ورانہ تربیت کر کے انہیں حصولِ روزگار کے قابل بناتا ہے۔

(و) پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کے زیر انتظام چلنے والے ووکیشنل ٹریننگ کے اداروں میں مسلم و غیر مسلم طلباء و طالبات زیر تربیت ہیں اور مستفید ہو رہے ہیں لہٰذا کسی پالیسی کی تبدیلی کی ضرورت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2016)</u>

<u>کھاد کی قیمتوں کے تعین کرنے سے متعلقہ تفصیلات</u>

*7166: <u>جناب احسن ریاض فتیانہ</u>: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت پنجاب کو مختلف قسم کی کھاد کی قیمت کا تعین کرنے کا اختیار ہے؟

(ب) کیا حکومت پنجاب محکمہ زراعت کا کوئی ادارہ کھادوں کی قیمتوں پر مانیٹرنگ کرتا ہے تو وہ کون سا ادارہ ہے؟

(ج)سال2014اور2015میں صوبہ میں مختلف قسم کی فروخت ہونے والی کھادوں کی قیمتیں کتنی دفعہ بڑھیں،ہر دفعہ کھاد کی قیمت بڑھانے کی وجوہات یا جواز کیا تھا؟

(د)حکومت نے بلا جواز قیمتیں بڑھانے یا زیادہ قیمت پر کھادیں فروخت کرنے پر کتنے افراد / کھاد ڈیلر کے خلاف سال2014اور2015میں کارروائی کی؟

(تاریخ وصولی19اکتوبر2015تاریخ ترسیل18نومبر2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ22فروری2016 — سیکرٹری

بروز بدھ 24 فروری 2016 محکمہ جات 1۔زراعت 2۔صنعت، تجارت وسرمایہ کاری کے
سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب امجد علی جاوید	6284۔6285۔6065
2	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2456
3	محترمہ خدیجہ عمر	5576۔5579
4	میاں طاہر	6585
5	چودھری اشرف علی انصاری	6050
6	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	6942
7	ڈاکٹر مراد راس	7137
8	محترمہ شنیلا روت	7106
9	جناب احسن ریاض فتیانہ	7166